



## ڈاکٹر ۔ رش وردھن نے

Posted On: 07 AUG 2017 12:48PM by PIB Delhi

نیشنل ایگری فوڈ بایو ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ-سینٹر آف انوویشن اینڈ اپلائڈ بایو پراسیسنگ کا افتتاح کیا

اگست۔ لہانٹھل وٹکنالوجی، ارتھ، سائنسز، ماحولیات، جنگلات وتبدیل ماحولیات کے مرکزی وزیر ڈاکٹر۔ رش وردھن نے حکومت۔ ند کی سائنس وٹکنالوجی کی وزارت کی انتظامی نگرانی کے تحت کام کرنے والے دو قومی اداروں کی نئی تحقیقی وانتظامی عمارت کا افتتاح کیا۔

شنل ایگری فوڈ بایو ٹکنالوجی انسٹی ٹیوٹ (این اے بی آئی) اور سینٹر آف انوویشن اینڈ اپلائڈ بایو پراسیسنگ (سی آئی اے بی) نامی ان دوااداروں کی ی۔ نئی عمارت پنجاب کے علاقے مو۔ الی کے صاحبزاد۔ اجیت سنگھ نگر کے سیکٹر ملیق واقع ہے۔ اس افتتاحی تقریب میں ڈی بی ٹی کے محکمے کے سکریٹری ڈاکٹر کے وجے راگھون، پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ارون کمار گروور، این اے بی آئی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر ٹی آر شرما، سی آئی اے بی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر راجندر سنگھ اور دیگر سرکرد۔ شخصیات نے بھی اس تقریب افتتاح میں شرکت کی۔

اس موقع پر اپنی تقریر میں وزیر موصوف ڈاکٹر۔ رش وردھن نے مذکور۔ بالا دونوں اداروں کو ملک و قوم کے نام وقف کئے جانے پر اطم۔ ار مسرت کیا۔ اس کے ساتھ۔ ی ان۔ وں نے زور دے گا۔ کہ۔ تحقیقی کاموں میں معیارات کی پاسداری ضروری۔ ونی چا۔ ئے اور دستیاب جدید ترین ڈھانچ۔ جاتی س۔ ولیات کے زیاد۔ سے زیاد۔ استعمال سے مفید مطلب نتائج حاصل کئے جانے چا۔ ئیں۔ ان۔ وں نے سائنسدانوں / طلبا کی حوصل۔ افزائی کرتے۔ وئے گا۔ کہ۔ ان۔ یں غذا اور ناقص تغذی۔ کو درپیش مسائل کے تدارک کے لئے پورے جوش وجذبے کے ساتھ کام کرنا چا۔ ئے۔ اس سلسلے میں ان۔ وں نے مذکور۔ بالا دونوں اداروں سے زور دے کر گا۔ کہ۔ فاقہ۔ کشی اور ناقص تغذی۔ کے مسائل کا تدارک کیا جائے اور بایو ٹکنالوجی کے شعبے میں تحقیق ور جدت طرازی کے ذریع۔ ملک میں غذائی انقلاب پیدا کیا جائے تاکہ۔ غذا اور غذائیت کی سلامتی کو یقینی بنایا جاسکے۔ ان۔ وں نے مزید گا۔ کہ۔ جوان سال تحقیق کاروں اور طلبا کو اپن۔ وسیع تر نشانے معین کرنے چا۔ ئیں اور مسلسل کوششوں کے ذریع۔ ان مقاصد کا حصول کرنا چا۔ ئے۔

ٹر۔ رش وردھن نے اس موقع پر دونوں اداروں کے اساتذ۔ سے گفتگو کے دوران ایسی نئی جدت طرازیوں کرنے پر زور دیا جس میں عام آدمی کو مرکز تصور کر کے فوری سماجی اثرات مرتب کئے جانے کی کوشش کرنی چا۔ ئے۔ ان۔ وں نے مشور۔ دیا کہ۔ اس سلسلے میں معمول کے طریقوں سے۔ ٹ کر کام کیا جانا چا۔ ئے اور اپنی کوششوں کو وسیع تر جدت طرازیوں میں تبدیل کرنا چا۔ ئے۔

واضح۔ وک۔ این اے بی آئی ایگری فوڈ اینڈ نیوٹریشنل بیس بایو ٹکنالوجی انسٹی ٹیوٹ ملک کا اپنی نوعیت کا پ۔ لا ایسا ادارہ جسے مو۔ الی جیسے ش۔ ر علم میں بایو ٹکنالوجی کے محکمے کے ذریع۔ قائم کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ۔ ی سی آئی اے بی کو بھی این اے بی آئی کے اتصال کے ساتھ قائم کیا گیا ہے۔ ی۔ بھی این اے بی آئی میں ثانوی، زرعی بایو مصنوعات کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ مو۔ الی جیسے ش۔ ر علم میں قائم ی۔ دونو ادارے آئی آئی ایس ای آر، آئی ایس بی، آئی این ایس ٹی اور بایو ٹیک پارک جیسے ا۔ م سائنسی اداروں سے متصل قائم کیا گیا ہے۔ ان اداروں کے احاطے میں لیباریٹری کی عمارت، زمینی تجربات کے الیکٹر۔ قیل۔ زمین، شیشے کی ایک وسیع تر عمارت، ٹرانس جینک نیٹ۔ اؤسز دفتری علاقہ اور مکانات شامل۔ یں۔ علاوہ ازیں م۔ انو ں کے لئے گیسٹ۔ اؤس، تحقیق کاروں کے لئے۔ اسٹل، بوٹی لیٹیز اور دیگر خدمات کی عمارتیں بھی شامل۔ یں۔ ی۔ پورا احاطہ الیکٹر۔ رقبہ زمین پر مشتمل ہے، جس میں سے سی آئی اے بی کی عمارت کا زمینی رقبہ 77 ہزار مربع فٹ پر مشتمل ہے۔ جس کی عمارت 45 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے جبکہ۔ این اے بی آئی کا زمینی رقبہ تین لاکھ 17۔ زار 00 مربع فٹ ہے، جسکی عمارت 130 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے۔

ان اداروں سے ایگری کلچرل بایو ٹکنالوجی اور بایو پراسیسنگ کے شعبے میں معیاری تحقیقی خدمات م۔ یا کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں بایو پراسیسنگ کے شعبے میں جدت طراز ٹکنالوجی بھی تیار کرائی جائے گی۔ یاد رہے کہ۔ این اے بی آئی کی جانب سے علم حیاتیات کے شعبے میں زیاد۔ سے زیاد۔ بیداری پیدا کرنے پر زور دیا جا۔ ا ہے اور اسکی غذائیت سے بھرپور فصلیں اور فصل کی افزودگی کے بعد باقی رہ جانے والے مادو ں کو مقامی کسان برادری کو فرا۔ م کرایا جائے گا تاکہ۔ و۔ اس کے استعمال سے اپنی زرعی آمدنی میں اضافہ کرسکیں۔

م ن - س ش- رم

U-3822

(Release ID: 1498691) Visitor Counter : 2

